سوال

(403) عید کے موقع پر ایک عورت کا دوسری عورت کے گھر نماز عید پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جھنگ سے حافظ محمد ارشد لکھتے ہیں کہ عیدین کے موقع پر کوئی عورت دوسری عورت کو گھر میں نماز عید پڑھا سکتی ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض نمازوں کے متعلق عورت کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ اس کا گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں حاضر ہونے سے بہتر ہے لیکن عیدین کے موقع پر شوکت اسلام کے اظہار کے لیے عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ مردوں کے ہمراہ چلے عیدین میں نماز ادا کریں اگر اپنی مجبوری کی وجہ سے وہ نماز نہیں پڑھ سکتیں تو بھی مسلمانوں کے ساتھ ان کی دعا وغیرہ میں ضرور شامل ہو ں البتہ نماز نہ پڑھیں بلکہ عورتوں سے الگ رہیں حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں :"کہ ہمیں حکم ہوتا تھا کہ ہم نوجوان اور پردہ نشین عورتوں کو نماز عید ادا کرنے کے لیےاپنے ہمراہ لے کر نکلیں ۔ (صحیح بخاری : کتاب العیدین باب خروج النساء)

اور جو عورتیں مخصوص ایام میں ہیں وہ بھی ساتھ جائیں لیکن وہ نماز سے الگ رہیں ۔ (صحیح بخاری : کتاب العیدین باب : خروج النساء)

جن کہ پاس چادر ہوتی وہ اپنی سہیلی سے عاریتاً چادر لے کر عید گاہ میں حاضر ہوتی ۔ (صحیح بخاری)

خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں اور بیٹیوں کو عید گاہ چلنے کا حکم دیتے ۔(مسند امام احمد : ج1ص 231)

بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر عورت کو عید گاہ جانے کی تائیدی کا حکم ارشاد فرماتے ۔ (بیہقی : ج3ص 306)

ان تمام احادیث کا تقاضا ہے کہ عورتیں گھروں میں الگ نماز باجماعت پڑھنے کی بجائے عام مسلمانوں کے ہمراہ نماز عید ادا کریں لہذا عورتوں کو الگ جماعت نہیں کرانی چاہیے جبکہ عید گاہ میں ان کے لیے پردے کا انتظام ہوتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث](#)

جلد:1 صفحہ:414